



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب محرم کو یہ خدشہ ہو کہ وہ بیماری یا خوف کی وجہ سے مناسک حج ادا نہیں کر سکے گا تو پھر وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

”اس صورت میں اسے احرام باندھتے وقت یہ کہنا چاہیے کہ: ”اگر کسی رکنے والے نے مجھے روک دیا تو میں وہاں حلال ہو جاؤں گا جہاں تو مجھے روک دے گا۔“

لیکن جب کسی رکاوٹ کی وجہ سے خدشہ ہو مثلاً بیماری (وغیرہ) تو پھر سنت یہ ہے کہ احرام باندھتے وقت مذکورہ شرط ذکر کر دی جائے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ جب شعباء بنت زبیر بن عبد المطلب نے آپ سے اپنی بیماری کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں احرام کے وقت مذکورہ بالا شرط کے ذکر کا حکم دیا تھا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 249

محدث فتویٰ